

مؤمن کی بیماری، عیادت اور دعائیں

أَغُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

X☆X☆X

ہر انسان اپنی زندگی میں چھوٹی یا بڑی بیماریوں سے ضرور گزرتا ہے۔ بیماریوں سے کوئی امیر یا غریب محفوظ نہیں۔ بیماری مسلمان کے لئے اللہ کی آزمائش یا گناہوں کی سزا ہوتی ہے۔ ایوب ۱۸ سال تک بیمار رہے لیکن انہوں نے کسی نبی کی قبر کو شفا کا وسیلہ نہیں بنایا۔ ابراہیم نے فرمایا

﴿وَإِذَا مَرِضَتْ فَهُوَ يَشْفِيْنَ﴾ [الشعراء، ۸۰] اور جب میں بیمار ہوتا ہوں، سو وہ اللہ مجھے شفادیتا ہے، بیماری سے شفادینا

صرف اللہ کی صفت ہے۔ اللہ کی اس صفت میں کسی کو شریک کرنے والے شرک ہیں۔ کسی بزرگ کی قبر سے شفا کی دعا کرنا شرک اکبر ہے۔

قبروں والوں سے شفا مانگنے والے ذرا سوچیں کہ کیا قبر میں پڑا ہوا ذہانچہ ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے، ہر چیز پر قادر اللہ عزیز سے بڑا مشکل کشا ہے؟ آپ کے بزرگ کامزار بننے سے پہلے لوگوں کو کون شفادیتا تھا؟ صرف اللہ سے شفا مانگیں اور بیماری سے متعلق علم حاصل کیجئے۔

﴿أَوْ هَرِيرَةٌ﴾ سے روایت ہے کہ محمد رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: "مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا،

بیمار کی مزاج پری کرنا، جتازوں میں پیچھے چلتا، دعوت قبول کرنا اور جھینکنے والے کا جواب دینا" [مسقی علیہ]

﴿عَلٰى﴾ سے روایت ہے کہ محمد رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: "جو مسلمان کسی مسلمان کی صحیح کے وقت مزاج پری کرتا ہے تو شام تک ستر ہزار (70,000) فرشتے اس کے لئے دعائے خیر کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کے وقت بیمار پری کرتا ہے تو صحیح تک ستر ہزار فرشتے اس کے حق میں دعا کرتے رہتے ہیں اور جنت میں اس کے لئے پستے ہوئے چلوں کا حصہ ہے" [رواہ ترمذی]

﴿ابو موسیٰ﴾ سے روایت ہے کہ محمد رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: "مریض کی عیادت کرو، بھوکے کو کھانا کھاؤ اور قیدی کو رہا کرو۔"

[صحیح بخاری] [ان تین صحیح احادیث سے مریض کی عیادت کی اہمیت اور فضیلت واضح ہے۔ عیادت میں محنت کم ہے اور ثواب زیادہ ہے]

﴿أَمْ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا﴾ سے روایت ہے: محمد رسول اللہ علیہ السلام اپنے بعض گھروں والوں کی بیمار پری کرتے تو اپنا دایاں ہاتھ (مریض کے

جسم پر) پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے: **أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَأَشْفِ أَنْثَ الشَّافِي**

لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُ كَ شِفَاءُ لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [اے لوگوں کے پروردگار! تکلیف کو دور فرمائیے اور

شفا عطا فرمائیے، آپ کی شفا دیتے ہیں، آپ کی شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، ایسی شفا دیتے ہیں جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے۔]" [مسقی علیہ]

﴿عثمان بن أبي العاص﴾ سے روایت ہے: انہوں نے نبی ﷺ کو اس درد کے بارے میں بتایا جو وہ اپنے جسم میں محسوس کر رہے تھے۔

محمد رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: "اپنا ہاتھ جسم کے اس حصے پر کھو جو درد کرتا ہے اور سنہ مرتبہ کہو: **بِسْمِ اللّٰهِ** اور اس کے بعد سات مرتبہ

أَغُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّمَا أَجِدُ وَ أَحَذِرُ [میں اللہ کی عزت اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں،

اس شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں]" عثمان نے فرمایا کہ میں نے اسی طرح کیا تو میری تکلیف دور ہو گئی۔ (صحیح مسلم)

مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَةٍ [میں تمہیں اللہ کے پورے کلمات کے ساتھ
پناہ میں دتا ہوں، بہر شیطان اور زہر یا جانور کی براٹی سے اور بہتر بد کی براٹی سے۔] پھر محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”تمہارے باپ اور ایم ان ہی کلمات کے ساتھ اس اعمال اور احراق کے لئے (اللہ) پناہ طلب کیا کرتے تھے۔“ [صحیح بخاری]

ابو سعید خدريؓ سے روایت ہے: جب ریل رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور پوچھا اے محمد ﷺ کیا آپ بیار ہیں؟ آپ نے فرمایا:

”جی۔“ جبریل نے فرمایا: بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلَّ شَيْءٍ يُئْوِذِيْكَ مِنْ شَرَّ كُلَّ نَفْسٍ

اوْعَيْنَ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ "اللہ کے نام سے میں آپ پر دم کرتا ہوں، ہر اس

جز سے جو آپ کو تکلیف دے، برقس اور پر حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے، اللہ آپ کو شفاوے۔ اللہ کے نام سے میں آپ پر دم کرتا ہوں۔“

[صحیح مسلم] [اوپر والی اور یہ دعا نظر اٹارنے کے لئے بہترین ہے۔ ہندوؤں کے ٹوٹکے آزمانے کے بجائے یہ دعا میں سمجھئے]

﴿اَمُّ الْكُوَمِينَ حَضَرَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَرِيْرَتِهِ بِمَارِهِ وَتَقَوَّلَتْ تَوَانِيْنَ اَبَّ پِرْمَوَذَاتِ﴾ (سُورَةِ الْأَقْلَمِ اُوْرَالِنَاسِ)

دہم مرماںے اور اپنے ۷۰ م پر اپنا ہاٹھ پیسیر لے۔ جب اپ بہت یکار ہوئے تو میں مخواذات پڑھ رہا رسول اللہ ﷺ پر یکاری کی

لہٰذا عمارت سے روایت ہے: ﷺ اک دن اپنی کاعمادت کے لئے تشریف لے گئی اور آب جگر کا ععادت کے

لئے بھی تشریف لے جاتے تو فرماتے: لا بَاسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ «کوئی فکر نہیں، اللہ نے چاہا تو (یہ باری گناہوں سے)

پاک کرنے والی ہے۔” [صحیح بخاری] [مریض کے سامنے مایوسی کی باتیں مت کریں۔ اس کی ہمت بڑھائیے اور اسے تسلی دیجئے]

﴿ہن عباسؑ سے روایت ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص کسی مریض کی عیادت کرے، اُس کی موت کا وقت ابھی نہ آیا ہوا در

اُسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يُشْفِيكَ

[عظم و بر ترالله، عرش عظیم کے رب سے میں سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفاعة فرمائے [تو اللہ اے اس بیماری سے عافیت بخش دے گا۔

[ابوداود جامع الترمذی] [اُپر بیان کی تتمام دعائیں ابیٰ توحید مسلمانوں کے لئے ہیں۔ مشرکین، کفار اور منافقین کو کوئی فائدہ نہ ہوگا]

☆ مندرجہ بالا احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ مریض کی قفاکے لئے سنت کے مطابق دم لرے میں 4 صورتیں جائز ہیں: (۱) مریض کا افسوس کرنے کے بعد اپنے کسے تاتھے عتیق کا نجٹہ کھانے کرنا۔ (۲) افسوس کے بعد اپنے کسے تاتھے عتیق کا نجٹہ کھانے۔

(۲) میریں کا اپنے اور پر بودم رہنا۔ (۳) جو ملغہ جس کا نام آئا ہے مسٹر ناظر علیان سکولہ تاکہ نہ خدمت کرے

مریض کو جانتے کہ اسے اور سنت کے مطابق دم کرے، اللہ سے اسے گناہوں کی معافی ہاتھے چھپ کرے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرے۔

- ﴿ جابرؓ سے روایت ہے کہ محسوس اللہ نبی نے فرمایا: "بخار کو رانہ کہو کیونکہ بخار انسان کے صغيرہ گناہ اس طرح دور کر دتا ہے جس طرح بھائی لو ہے کے میل کو دور کرتی ہے" [صحیح مسلم] [اس سے ثابت ہوا کہ یہاری اہل توحید کیلئے گناہوں کا کفارہ بھتی ہے] ﴾
- ﴿ محمد رسول اللہ نبی نے فرمایا: "اللہ جس شخص کے ساتھ بھائی کا راد فرماتا ہے، اُسے تکلیف میں بٹا کر دتا ہے" [صحیح بخاری] [اللہ جسے گمراہ رکھنا چاہے اُسے دنیا کی حوس میں مگن رکھتا ہے۔ جسے ہدایت دینا چاہے اُسے تکالیف دے کر جنت کی راہ پر چلا دتا ہے] ﴾
- ﴿ محمد رسول اللہ نبی نے فرمایا: "مسلمان کو حج، ذکر، فکر اور غم پہنچتا ہے، یہاں تک کہ اگر اُسے کانٹا لگتا ہے تو وہ تکلیف اُس کے گناہوں کا کفارہ میں جاتی ہے" [صفق علیہ] [مؤمن کوغم میں Sad Songs سننے کے بجائے اللہ کا کثرت سے ذکر کرنا چاہیے] ﴾
- ﴿ محمد رسول اللہ نبی نے فرمایا: "جب کسی مسلمان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اُس کے گناہوں کو اس طرح مناتے ہیں جس طرح درخت کے پتے جھزتے ہیں" [صفق علیہ] [تکلیف اللہ کی آزمائش یا اپنے گناہوں کا سبب ہوتی ہے] ﴾
- ﴿ محمد رسول اللہ نبی نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ مسافر اور مریض کو ان اعمال کے برادر اجر دیتے ہیں جو وہ گھر میں اور تدریستی کی حالت میں کیا کرتا تھا" [صحیح بخاری] [مثالًا کوئی پانچوں نمازوں میں پڑھتا تھا۔ اب یہاری یا سفر میں نمازو پڑھنا جماعت کے اجر کے برادر ہو گا] ﴾
- ﴿ عطاؓ سے ابن عباسؓ نے کہا: کیا میں آپ کو جتنی عورت دکھاؤں؟ عطاؓ نے کہا دکھاو۔ ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ نبی نے کے پاس یہ کالی عورت آئی اور عرض کی کہ مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے اور میرا ستر گھل جاتا ہے، آپ میرے لئے اللہ سے دعا کریں۔ محمد رسول اللہ نبی نے فرمایا: "اگر آپ صبر کرو گی تو آپ کے لئے جنت ہے اور اگر آپ چاہو تو دعا کر دتا ہوں" وہ کہنے لگی: "میں صبر کروں گی، پھر کہا کہ میرا ستر گھل جاتا ہے، اللہ سے دعا کریں کہ وہ نہ گھلے۔" چنانچہ رسول اللہ نبی نے اُس کے لئے دعا فرمائی۔ (صحیح بخاری۔ صحیح مسلم) [اپنے آپ کو جتنی سمجھنے والی بے پرده عورت میں ہوش کریں۔ جس عورت کو جنت کی بشارت ملی وہ بے ہوشی میں بھی بے پر دگی سے ڈرتی تھی] ﴾
- ﴿ محمد رسول اللہ نبی نے فرمایا: "جب تم یہاری امیت کے پاس جاؤ تو بھائی کی بات کہو کیونکہ اُس وقت تم جو کچھ کہتے ہو فرشتے اُس پر آئیں کہتے ہیں" [صحیح مسلم] [مریض کی تیمارداری کرنے والوں کو گپتی مارنے کے بجائے اللہ سے رحمت اور صحت مانگی چاہیے] ﴾
- ﴿ محمد رسول اللہ نبی نے فرمایا: "نہ موت کی آزو و کرونہ موت کی دعا کرو، کیونکہ جو شخص فوت ہو جاتا ہے اُس کی (یہیں کرنے کی) امید ختم ہو جاتی ہے اور مون کی لمبی عمر سے اُس کی نیکیاں بڑھتی ہیں" [صحیح مسلم] [اسلام میں حالات سے شگ آکر موت کی آزو کرنا منع ہے] ﴾
- ﴿ ابو امامؓ سے روایت ہے کہ محمد رسول اللہ نبی نے فرمایا: "جب کسی شخص کو یہاری بُری طرح سے پچاڑ دیتی ہے (عن جب مؤمن انتہائی اذیت ناک یہاری سے گزنا ہے)، تو اللہ اُسے اُس یہاری کی وجہ سے گناہوں سے پاک کر کے (ذیاتے) اخھاتے ہیں" [طبرانی] [قبر والوں سے شفا مانگ کر تھیک ہونے سے اللہ سے شفا مانگ کر مر جانا لاکھ درجے بہتر ہے]

وَمَا عَلِمْنَا إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ